

بسم الله الرحمن الرحيم والصلوة والسلام على رسول الله و على ازواجه و اله واصحابه اجمعين الى يوم الدين

1

12
ربیع الاول
1431ھ

آندھا دُھند پیروی کا انجام

میرے مسلمان بھائیو ! شیطانی وسوسوں کے باوجود اپنی موت سے پہلے پہلے صرف ایک مرتبہ اس تحریر کو اول تا آخر لازمی، لازمی، لازمی پڑھ لیں!

”ایمان“ کی اصل بنیاد کیا ہے ؟

(الحمد لله ﷻ ! ہم مسلمان ہیں اور ہمارے ایمان کی اصل بنیاد اللہ ﷻ اور اُسکے پیارے محبوب ﷺ کی سچی محبت ہی تو ہے۔ یہی وجہ ہے کہ کوئی مسلمان جان بوجھ کر کبھی ان دو ہستیوں سے متعلق گستاخانہ نظریات رکھے گا سوچ بھی نہیں سکتا کیونکہ یہ چیز دنیا و آخرت میں اُسکی بربادی کا سبب بن سکتی ہے چنانچہ :

★ إِنَّ الَّذِينَ يُؤْذُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ لَعَنَهُمُ اللَّهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَأَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا مُّهِينًا ○ [سورة الاحزاب ، آیت نمبر 57]

ترجمہ آیت مبارکہ : ”بے شک جو لوگ اللہ ﷻ اور اُسکے رسول ﷺ کو تکلیف دیتے ہیں اُن پر دنیا اور آخرت میں اللہ ﷻ کی پھٹکار ہے اور اُس نے اُنکے لئے ذلیل و خوار کر دینے والا عذاب تیار رکھا ہے۔“ ﴿ نَعُوْذُ بِاللّٰهِ ﷻ ﴾

یہود و نصاریٰ کی ”گمراہی“ کی بڑی وجہ

اللہ ﷻ نے یہودیوں اور عیسائیوں کی گمراہی و بربادی کی سب سے بڑی وجہ کا ذکر یوں فرمایا ہے :

★ اِتَّخَذُواْ اٰخْبَارَهُمْ وَرُءُسَاءَهُمْ اَزْبَابًا مِّنْ دُونِ اللَّهِ ○ [سورة التوبة ، آیت نمبر 31]

ترجمہ آیت مبارکہ : ”اُن (یہودی اور عیسائی) لوگوں نے اللہ ﷻ کو چھوڑ کر اپنے درویش لوگوں اور علماء کو اپنا رب بنا لیا ہے۔“ (وہی) کو چھوڑ کر اپنے بزرگوں کی مانتے ہیں) **نوٹ :** یہودیوں اور عیسائیوں کے اس گمراہ گُن طرز عمل کے برعکس اللہ ﷻ نے اپنے محبوب سیدنا محمد رسول اللہ ﷺ کے ذریعے ہمیں وہی کی طرف راہنمائی فرمائی ہے :

★ اِنِّيْٓ اُنۡبِئُكَ بِمَا يَكۡتُمُ فِىۡٓٓٓٓٓ قُلُوۡبِہِمْ ۚ لَآۤ اَشۡفَعُ لَہٖٗٓ شَیۡءٌ ۚ لَہٗٓ اٰثَرُہٗٓ مِّنۡ عِلۡمِہٖٓ اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِیۡنَ ○ [سورة الاحقاف ، آیت نمبر 4]

ترجمہ آیت مبارکہ : ”(کافر لوگ آپ ﷺ سے بحث کریں تو فرماؤ) : لاؤ میرے پاس (اپنی کوئی) کتاب اس (قرآن) سے پہلے یا پھر علم کے (نقل شدہ) آثار، اگر تم سچے ہو۔“ **امت محمدیہ ﷺ پر ”شیطان“ کا خطرناک حملہ**

ہمارا حقیقی دشمن شیطان ہمیں یہود و نصاریٰ کی طرح اپنے علماء اور درویش لوگوں کی ﴿ آندھا دُھند پیروی ﴾ کرواتے ہوئے گستاخ بنا کر ہمیشہ ہمیشہ کے لئے ناکام کروانا چاہتا ہے۔ اسلئے ہمارے انتہائی شفیق آقا امام اعظم ، امام کائنات ، سید الاولین والآخرین ، امام الانبیاء والمرسلین ، شفیع المذنبین ، رحمۃ للعالمین ، سیدنا محمد رسول اللہ ﷺ نے اللہ ﷻ کی طرف سے دی گئی غیبی خبر کے ذریعے ہمیں پہلے ہی اس خطرے سے متعلق آگاہ فرمادیا چنانچہ :

★ ترجمہ صحیح حدیث : سیدنا ابوسعید خدری ؓ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا : ”یقیناً تم بھی پہلے لوگوں کے طریقوں کے پیچھے چل پڑو گے جس طرح بالشت ، بالشت کے ساتھ اور ہاتھ ، ہاتھ کے ساتھ (برابر ہوتا ہے) حتیٰ کہ اگر پہلے لوگوں نے کسی گاوے کے سوراخ میں داخل ہونے کا (بالکل فضول) کام کیا تو تم بھی اُن کے پیچھے چلو گے۔“

پوچھا گیا یا رسول اللہ ﷺ اُن پہلے لوگوں سے مراد کیا یہودی اور نصرانی (عیسائی) ہیں ؟ تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا : ”اگر وہ مراد نہیں تو اور کون مراد ہیں ؟“

[صحیح بخاری ”کتاب الاعتصام بالکتاب والسنن“ حدیث نمبر 7320 ، صحیح مسلم ”کتاب العلم“ حدیث نمبر 6781]

اس تحریر کا ”واحد مقصد اصلاح“ ہے

آج بعض بھائیوں کو اللہ ﷻ کی وہی (قرآن اور صحیح احادیث) سے حق بات بتائی جاتی ہے تو وہ اپنے فرتے کے علماء اور درویشوں کی ﴿ آندھا دُھند پیروی ﴾ کرتے ہوئے بالکل یہود و نصاریٰ کی طرح اُس دعوت کو رد کر دیتے ہیں۔ لہذا یہاں مجبوراً انھی مشہور علماء اور درویشوں کی لکھی ہوئی کتابوں سے چند ایک گستاخانہ نظریات کی نشاندہی اور پھر وہی سے صحیح اسلامی عقائد بھی بیان کیے جا رہے ہیں تاکہ لوگ اپنے فرقوں کے علماء اور درویشوں کی ﴿ آندھا دُھند پیروی ﴾ کرنے کی بجائے کسی شخص کی وہی بات مانتیں جو وہی کے مطابق ہو کیونکہ ہماری دنیا و آخرت میں کامیابی اسی پر منحصر ہے۔ وہی کو چھوڑ کر صرف ہلاکت ہی ہلاکت ہے : ﴿ لیجئ ملاحظہ فرمائیے ! ﴾

1 علماء کا نظریہ (مولانا رشید احمد گنگوہی دیوبندی صاحب اپنے بارے میں لکھتے ہیں) : ”جھوٹا ہوں، کچھ نہیں ہوں، تیرا ہی ظل (سایہ) ہے، تیرا ہی وجود ہے، میں کیا ہوں، کچھ نہیں ہوں، اور جو میں ہوں وہ تُو ہے اور میں اور تُو (کافر کرنا) خود شرک و شرک ہے۔“ [دیوبندی : مولانا شیخ زکریا سہارنپوری صاحب ”فضائل صدقات“ صفحہ 558]

1 وہی کا فیصلہ لَیْسَ کَیۡفَیۡہُ شَیۡءٌ وَہُوَ السَّیۡغُ النَّبِیُّ ○ [کتب خانہ فیضی لاہور]

ترجمہ آیت مبارکہ : ”ہرگز نہیں ہے کوئی بھی شے اُسکی مثل، اور وہ سب کچھ سننے والا دیکھنے والا ہے۔“

2 علماء کا نظریہ ”جب مجمع ہوا کفار کا مدینہ پر کہ اسلام کا قلع قمع کر دیں یہ غزوہ احزاب کا واقعہ ہے۔ رب ﷻ نے مدد فرمانا چاہی اپنے حبیب ﷺ کی، شامی ہوا کو حکم ہوا جا اور کافروں کو نیست و نابود کر دے، ہوانے کہا : ”یہاں رات کو باہر نہیں نکلتیں تو اللہ ﷻ نے اُس (ہوا) کو بانجھ کر دیا۔ اسی وجہ سے شامی ہوا سے کبھی پانی نہیں پھر صبا سے فرمایا تو اُس نے عرض کیا ہم نے سنا اور اطاعت کی وہ گئی اور کفار کو برباد کرنا شروع کیا۔“ [بریلوی : مولانا احمد رضا خاں صاحب ”ملفوظات حصہ چہارم“ صفحہ 377] ﴿ بک کارز بہلم ﴾

2 وہی کا فیصلہ اِنَّمَا اَمْرٌۢ اِذَاۤ اَرَادَ شَیۡءًا اَنۡ یَّقُوۡلَ لَہٗ کُنۡ فَیَکُوۡنُ ○ [سورة یس ، آیت نمبر 82]

ترجمہ آیت مبارکہ : ”اُس (اللہ ﷻ) کا حکم (تو ایسا نافذ ہے کہ) جب کبھی کسی چیز کا ارادہ کرتا ہے، تو اُسے اتنا فرمادینا کافی ہے کہ ہو جا، تو وہ (اُسی وقت) ہو جاتی ہے۔“

2

3 علماء کا نظریہ ” ذوالنون حضرت یونس علیہ السلام کا لقب ہے کیونکہ آپ کچھ روز مچھلی کے پیٹ میں رہے۔۔۔۔۔ علماء فرماتے ہیں کہ اُس مچھلی کا پیٹ اللہ ﷻ کے عرش اعظم سے افضل ہے کہ ایک پیغمبر کا کچھ دن تجلی گاہ رہا۔ جب مچھلی کا پیٹ عرش اعظم سے افضل ہو گیا تو حضرت آمنہ خاتون کا وہ شکم پاک جس میں سید الانبیاء ﷺ نو ماہ تک جلوہ افروز رہے وہ تو عرش اعظم سے کہیں افضل ہے۔“

[بریلوی : مفتی احمد یار نعیمی صاحب ”شرح مشکوٰۃ“ جلد سوم صفحہ 357] ﴿قاری ہلیشرز لاہور﴾

3 وحی کا فیصلہ إِنَّ رَبَّكُمْ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ O [سورة الاعراف ، آیت نمبر 54]

ترجمہ آیت مبارکہ : ”بے شک تمہارا رب اللہ ﷻ ہے جس نے پیدا فرمایا آسمانوں اور زمین کو چھ دن میں، پھر عرش اعظم ﷻ پہ جلوہ افروز ہوا (جیسا اُسکی شان کے لائق ہے)“

4 علماء کا نظریہ ” وہ حصہ زمین (قبر مبارک) جو نبی ﷺ کے اعضاء مبارک کو مس کیے ہوئے ہے علی الاطلاق افضل ہے یہاں تک کہ کعبہ اور عرش و کرسی سے بھی افضل ہے۔“

[دیوبندی : مولانا خلیل احمد سہارنپوری صاحب ”المہند علی المہند“ صفحہ 28 ، دیوبندی : مولانا شیخ ذکریا سہارنپوری ”فضائل حج“ صفحہ 138]

4 وحی کا فیصلہ مَا قَدَرُوا اللَّهَ حَقَّ قَدْرِهِ إِنَّ اللَّهَ لَقَوِيٌّ عَزِيزٌ O

ترجمہ آیت مبارکہ : ” انھوں نے اللہ ﷻ کی قدر نہ جانی جیسے جانی چاہیے تھی۔ بے شک اللہ ﷻ قوت والا غالب ہے۔“

[سورة الحج ، آیت نمبر 74]

ترجمہ صحیح حدیث : سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا : ” میری شان کو اُس طرح مت بڑھا دینا جیسا کہ نصاریٰ (عیسائیوں) نے عیسیٰ بن مریم علیہ السلام کی تعریف میں (مبالغہ کرتے ہوئے اُن کو اپنے مقام سے ہی) بڑھا دیا تھا، میں تو اُس کا بندہ ہوں، پس مجھے اللہ ﷻ کا بندہ اور اُس کا رسول ﷺ ہی کہنا۔“

[صحیح بخاری ”کتاب الانبیاء“ حدیث نمبر 3445]

ترجمہ صحیح حدیث : سیدنا جندب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنی وفات سے 5- دن قبل ارشاد فرمایا : ”خبردار! تم سے پہلے لوگ اپنے انبیاء علیہم السلام اور نیک لوگوں کی قبروں کو سجدہ گاہ بنا لیتے تھے خبردار! تم لوگ قبروں کو سجدہ گاہ نہ بنانا بیشک میں تمہیں اس حرکت سے منع کرتا ہوں۔“

[صحیح مسلم ”کتاب المساجد“ حدیث نمبر 1188]

5 علماء کا نظریہ ” ایک دن غوث اعظم (سب سے بڑے مشکل کشا) شیخ عبدالقادر جیلانی سات اولیاء کے ہمراہ بیٹھے ہوئے تھے، ناگاہ بصیرت سے ملاحظہ فرمایا کہ ایک جہاز قریب غرق ہونے کے ہے، آپ نے ہمت و توجہ باطنی سے اُس کو غرق ہونے سے بچالیا۔“

[دیوبندی : مولانا اشرف علی تھانوی صاحب ”امداد المشتاق“ صفحہ 46]

5 وحی کا فیصلہ اَمَّا نَبُحِيبُ الْهَضَطَرِ اِذَا دَعَا وَ يَكْشِفُ السُّوءَ وَيَجْعَلُكُمْ خُلَفَاءَ الْاَرْضِ اِنَّ اللَّهَ قَلِيلًا مَّا تَذَكَّرُونَ O

ترجمہ آیت مبارکہ : ” (بھلا غور کرو اے لوگو!) کون قبول کرتا ہے بے قراری فریاد کو جب وہ (مصیبت کے وقت) اُس (اللہ ﷻ) کو پکارے، اور درود کرتا ہے تکلیف کو، اور تمہیں زمین میں خلیفہ بناتا ہے، کیا اللہ ﷻ کے سوا بھی کوئی اور معبود ہے ؟ (نہیں ہرگز نہیں مگر) تم لوگ کم ہی غور و فکر کرتے ہو !“

[سورة النمل ، آیت نمبر 62]

6 علماء کا نظریہ ” عرض : غوث (مشکل کشا : ولایت کا ایک درجہ) ہر زمانے میں ہوتا ہے ؟ ، ارشاد : بغیر غوث کے زمین و آسمان قائم نہیں رہ سکتے!“

[بریلوی : مولانا احمد رضا خاں صاحب ”ملفوظات حصہ اول“ صفحہ 106] ﴿بک کارز جہلم﴾

6 وحی کا فیصلہ إِنَّ اللَّهَ يُبْسِكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ أَنْ تَزُولَا وَلَئِنْ زَالَتَا إِنْ أَمْسَكَهُمَا مِنْ أَحَدٍ مِنْ بَعْدِي إِنَّهُ كَانَ خَلِيفًا غَفُورًا O

ترجمہ آیت مبارکہ : ”بے شک اللہ ﷻ ہی نے آسمانوں اور زمین کو تھام رکھا ہے کہ وہ (اپنی جگہ سے) ٹل نہ جائیں۔ اور اگر وہ ٹل جائیں تو پھر اللہ ﷻ کے سوا کوئی ایک بھی ایسا نہیں کہ اُن کو تھام سکے۔ بے شک وہ برداشت کرنے والا معاف کرنے والا ہے۔“

[سورة فاطر ، آیت نمبر 41]

7 علماء کا نظریہ ” ایک مرتبہ سید جنید بغدادی دریائے دجلہ پر تشریف لائے اور یا اللہ ﷻ کہتے ہوئے اُس پر زمین کے مثل چلنے لگے۔۔۔ ایک شخص نے عرض کی میں کس طرح آؤں فرمایا : یا جنید یا جنید کہتا چلا آ۔ اُس نے یہی کہا اور دریائے دجلہ پر زمین کی طرح چلنے لگا۔ جب بیچ دریا میں پہنچا شیطان لعین نے دل میں وسوسہ ڈالا (کہ) حضرت خود تو یا اللہ ﷻ کہیں اور مجھ سے یا جنید کہلاتے ہیں۔۔۔ اُس نے یا اللہ ﷻ کہا اور ساتھ ہی غوطہ کھایا۔ پکارا حضرت میں چلا۔ فرمایا وہی کہو یا جنید یا جنید۔۔۔ اُس نے کہا اور دریائے دجلہ کی طرح چلنے لگا۔۔۔ فرمایا اے نادان ابھی تو جنید تک پہنچا نہیں اللہ ﷻ تک رسائی کی ہوس ہے ؟“

[بریلوی : مولانا احمد رضا خاں صاحب ”ملفوظات حصہ اول“ صفحہ 97] ﴿بک کارز جہلم﴾

7 وحی کا فیصلہ ترجمہ صحیح حدیث : سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پیچھے سواری پر بیٹھا ہوا تھا تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا : ” اے بیٹے ! تو اللہ ﷻ کے احکام کی حفاظت کر اللہ ﷻ تیری حفاظت فرمائے گا۔ اللہ ﷻ کے حقوق کا خیال رکھ تو اُسے اپنے سامنے پائے گا۔“

اِذَا سَأَلْتِ فَاسْأَلِ اللَّهَ وَإِذَا اسْتَعْنَتْ فَاسْتَعْنِي بِاللَّهِ ﴿ ترجمہ : جب تو سوال کرے تو صرف اللہ ﷻ سے کرنا اور جب تو مدد طلب کرے تو صرف اللہ ﷻ ہی سے مدد طلب کرنا) اور جان لے کہ اگر پوری اُمت بھی جمع ہو کر تجھے کوئی فائدہ پہنچانا چاہے تو نہیں پہنچا سکے گی مگر جو اللہ ﷻ چاہے۔ اور اگر پوری اُمت بھی جمع ہو کر تجھے کوئی نقصان پہنچانا چاہے تو نہیں پہنچا سکے گی مگر جو اللہ ﷻ چاہے (تقدیر لکھنے کے بعد) قلم اٹھ گئے اور صحیفے خشک ہو گئے۔“

[نبوت : امام ترمذی رحمہ اللہ نے اس کی سند کو حسن صحیح کہا ہے] [جامع ترمذی ”کتاب صفة القيامة“ حدیث نمبر 2516]

8 علماء کا نظریہ ” سورة الكهف آیت نمبر 110 قُلْ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ مُثَلِّمٌ ﴿ اے محبوب ﷺ فرما دو کہ میں تم جیسا بشر ہوں۔۔۔۔۔ اس آیت میں کفار سے خطاب ہے چونکہ ہر چیز اپنی غیر جنس سے نفرت کرتی ہے لہذا فرمایا گیا کہ اے کفار تم مجھ سے گھبراؤ نہیں۔ میں تمہاری جنس سے ہوں یعنی بشر ہوں (جیسا کہ) شکاری جانوروں کی سی آواز نکال کر

3

شکار کرتا ہے اس سے کفار کو اپنی طرف مائل کرنا مقصود ہے۔“ [بریلوی : مولانا مفتی احمد نعیمی صاحب ”جاء الحق“ صفحہ 145] ﴿قادری پبلیشرز لاہور﴾

8 وحی کا فیصلہ اُنْظُرْ كَيْفَ ضَرَبُوا لَكَ الْأَمْثَالَ فَضَلُّوا فَلَا يَسْتَطِيعُونَ سَبِيلًا O [سورة بنی اسرائیل، آیت نمبر 48، سورة الفرقان، آیت نمبر 9]

ترجمہ آیت مبارکہ : ” (اے محبوب ﷺ) ذرا دیکھو تو یہ (گستاخ) لوگ آپ کے متعلق کیسی کیسی مثالیں بیان کرتے ہیں، سو وہ گمراہ ہو گئے پس وہ راستہ ہدایت نہیں پاسکتے۔“

9 علماء کا نظریہ ” اگر بعض علوم غیبیہ مراد ہیں تو اُس میں حضور اکرم ﷺ کی کیا تخصیص ہے، ایسا علم غیب زید و عمر بلکہ ہر صبی (بچہ) و مجنون (پاگل) بلکہ جمیع حیوانات و بہائم کے لئے بھی حاصل ہے۔“ [دیوبندی : مولانا اشرف علی تھانوی صاحب ”حفظ الایمان“ صفحہ 13، دیوبندی : مولانا خلیل احمد سہارنپوری صاحب ”المہند“ صفحہ 51]

9 وحی کا فیصلہ عِلْمُ الْغَيْبِ فَلَا يُظْهِرُ عَلَى غَيْبِهِ أَحَدًا O إِلَّا مَنِ ارْتَضَى مِنْ رَسُولٍ فَإِنَّهُ يَسْلُكُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِ رَصَدًا O ﴿تذہبی کتب خانہ﴾

﴿مکتبہ العلم لاہور﴾

ترجمہ آیت مبارکہ : ”وہ (اللہ ﷻ ہی) غیب کا جاننے والا ہے پس وہ اپنے غیب پر کسی کو مطلع نہیں کرتا، سوائے اپنے رسول کے جسے وہ پسند کر لے (باقی لوگوں میں سے) لیکن اُس کے آگے پیچھے بھی پہرے دار مقرر کر دیتا ہے۔“

[سورة الجن، آیات نمبر 26 تا 27]

10 علماء کا نظریہ ” (نماز کے دوران) زنا کے دوسرے اپنی بی بی کی جامعیت کا خیال بہتر ہے۔ اور شیخ یا اسی جیسے اور بزرگوں کی طرف خواہ جناب رسالت مآب ﷺ ہی ہوں اپنی ہمت کو لگا دینا اپنے تیل اور گدھے کی صورت میں ڈوب جانے سے بُرا ہے۔“

[دیوبندی بزرگ : مولانا عبدالحی صاحب ”صراط مستقیم“ صفحہ 169]

10 وحی کا فیصلہ ترجمہ صحیح حدیث : سیدنا عبداللہ بن مسعود ؓ بیان کرتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا : ”۔۔۔۔۔ (نماز کی تشہد میں) یوں کہا کرو :

﴿ اَلْحَيَّاتُ لِلّٰہِ..... اَلْسَلَامُ عَلَیْكَ اَیُّہَا النَّبِیُّ وَرَحْمَةُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہُ..... عِبَادُ اللّٰہِ الصَّالِحِیْنَ ﴾ (ترجمہ : میری قوی، بدنی اور مالی عبادات اللہ ﷻ کے لئے خاص ہیں، سلام ہو اے نبی ﷺ آپ ﷺ پر اور اللہ ﷻ کی رحمت اور برکتیں، سلامتی ہو ہم پر اور اللہ ﷻ کے نیک بندوں پر بھی) پس جب وہ ایسا کہے گا تو آسمان وزمین میں موجود ہر

نیک بندے کو (اور خصوصاً نبی ﷺ کو) یہ سلام پہنچ جائے گا۔“ [صحیح بخاری ”کتاب الاذان“ حدیث نمبر 831، صحیح مسلم ”کتاب الصلوٰۃ“ حدیث نمبر 897]

11 علماء کا نظریہ ” اور یقین جان لینا چاہیے کہ ہر مخلوق بڑا ہو یا چھوٹا وہ اللہ ﷻ کی شان کے آگے چما سے بھی ذلیل ہے۔۔۔۔۔ آگے چل کر خود ہی بڑا ہو یا چھوٹا

کی تعریف بھی بیان کر دی، چنانچہ لکھتے ہیں : انبیاء و اولیاء کو جو اللہ ﷻ نے سب لوگوں سے بڑا بنایا ہے سوائے میں یہی بڑائی ہے کہ اللہ ﷻ کی راہ بتاتے ہیں۔“

[دیوبندی بزرگ : مولانا شاہ اسماعیل دہلوی شہید صاحب ”تقویۃ الایمان“ صفحہ 25 اور 32] ﴿میر محمد کتب خانہ آرام باغ کراچی 1368 ہجری﴾

11 وحی کا فیصلہوَلِلّٰہِ الْعِزَّةُ وَلِلّٰہِ الْحُکْمُ وَلِلّٰہِ الْمُنَاقَاہُ وَلَیْکُمُ الْیَوْمَ الْحُکْمُ O [سورة المنافقون، آیت نمبر 8]

ترجمہ آیت مبارکہ : ” اور عزت تو صرف اللہ ﷻ کیلئے، اُسکے رسول ﷺ کیلئے، اور ایمان والوں کیلئے ہے، مگر منافقوں کو اس کا علم نہیں ہے۔“

12 علماء کا نظریہ ” حضرت داؤد ؑ کی ایک نظر جب وہاں پڑی جہاں نہ پڑنی چاہیے تھی یعنی اوریا کی بیوی پر، تو آپ ﷺ کو حق تعالیٰ کی طرف سے تمبیہ کا سامنا کرنا پڑا

۔۔۔۔۔ ہمارے پیغمبر ﷺ کی ایک اسی طرح کی نگاہ حضرت زید ؑ کی بیوی پر پڑی تو حضرت زید ؑ پر اُن کی بیوی حرام ہو گئی (انھی سے بعد میں نبی ﷺ نے نکاح فرمایا یعنی اُم المؤمنین

سیدہ زینب رضی اللہ عنہا) اسلئے کہ حضرت داؤد ؑ کی نظر حالت صحو (یعنی حالت ہوش) میں تھی اور ہمارے پیغمبر ﷺ کی نظر حالت سکر (یعنی مدہوشی کی حالت) میں تھی۔“

[”کشف المحجوب“ باب 14 سکر اور صحو کا بیان : دیوبندی ترجمہ : مولانا عبدالروف فاروقی صفحہ 291، بریلوی ترجمہ : مولانا فضل الدین گوھر صفحہ 267]

12 وحی کا فیصلہ وَالتَّجْوِیْ اِذَا هَوٰی O مَا ضَلَّ صَاحِبُکُمْ وَمَا غَوٰی O وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰی O اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْیٌ یُّوْحٰی O ﴿ضیاء القرآن پبلیشرز لاہور﴾

﴿اسلامی کتب خانہ لاہور﴾

ترجمہ آیت مبارکہ : ” قسم ہے ستارے کی جب وہ اترے۔ تمہارے صاحب (محمد ﷺ) نہ تو کبھی بیکے ہیں اور نہ کبھی ٹیڑھی راہ پر چلے ہیں اور نہ ہی وہ اپنی خواہش نفس سے

کوئی بات کہتے ہیں (بلکہ) وہ تو نہیں گمرو جی جو (اللہ ﷻ کی طرف سے) انھیں کی جاتی ہے۔“

[سورة النجم، آیت نمبر 1 تا 4]

ترجمہ صحیح حدیث : سیدنا ابوسعید خدری ؓ روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ پردہ نشین کنواری لڑکیوں سے بھی زیادہ شرم و حیا رکھنے والے تھے، جب کوئی ایسی چیز دیکھتے جو آپ ﷺ

کو ناگوار ہوتی تو ہم آپ ﷺ کے چہرہ مبارک سے پہچان لیتے تھے۔“ [صحیح بخاری ”کتاب الادب“ حدیث نمبر 6102، صحیح مسلم ”کتاب الفضائل“ حدیث نمبر 6032]

13 علماء کا نظریہ ” خواجہ قطب الدین بختیار کاکی صاحب (جو خلیفہ تھے خواجہ معین الدین چشتی صاحب کے) ایک دفعہ اُنکے پاس ایک شخص آیا اور عرض کیا کہ میں مرید ہونے

آیا ہوں۔ خواجہ صاحب نے فرمایا : جو کچھ ہم کہیں گے کرے گا اگر یہ شرط منظور ہے تو مرید کروں گا۔ اُس نے کہا جو کچھ آپ کہیں گے وہی کروں گا۔ خواجہ قطب الدین بختیار کاکی نے فرمایا : تو کلمہ

اسطرچ پڑھتا ہے ﴿ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ ﴾ تو اب ایک بار اس طرح پڑھ ﴿ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ چشتی رَّسُوْلُ اللّٰہِ ﴾ چونکہ راسخ العقیدہ تھا اُس نے فوراً پڑھ دیا۔ خواجہ صاحب

نے اُس سے بیعت لی اور بہت کچھ خلعت و نعمت عطا فرمایا اور کہا : میں نے فقط تیرا امتحان لیا تھا کہ تجھ کو مجھ سے کس قدر عقیدت ہے ورنہ میرا مقصود یہ نہ تھا کہ تجھ سے اس طرح کلمہ پڑھواں۔“

[بزرگ : بریلوی + دیوبندی : خواجہ فرید الدین گنج شکر صاحب ”ہشت بہشت“ فواکد السالکین“ صفحہ 19] ﴿شیر برادرز لاہور﴾

13 وحی کا فیصلہ ترجمہ صحیح حدیث : سیدنا عبداللہ بن عمر ؓ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا : ” اسلام کی بنیاد 5۔ چیزوں پر رکھی گئی ہے :

۱ گواہی دینا ﴿ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ﴾ اور یہ کہ ﴿ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ ﴾ اور ۲ نماز قائم کرنا، اور ۳ زکوٰۃ ادا کرنا، اور ۴ حج کرنا، اور ۵ رمضان کے روزے رکھنا۔“

[صحیح بخاری ”کتاب الایمان“ حدیث نمبر 8، صحیح مسلم ”کتاب الایمان“ حدیث نمبر 113]

14 علماء کا نظریہ ایک شخص نے خواب دیکھا جس میں اُس نے کلمہ پڑھا : لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَتَعْرِفُ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ --- پھر بعد میں بیدار ہو کر بھی بے اختیاری میں کہنے لگا : 4

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا أَتَعْرِفُ عَلَيَّ پھر اپنا واقعہ لکھ کر اپنے پیر اشراف علی تھانوی کو بھیجا تو انھوں نے جواب دیا : ” اُس واقعہ میں تسلی تھی کہ جسکی طرف تم رجوع کرتے ہو (یعنی اشراف علی تھانوی صاحب دیوبندی) وہ بعونہ تعالیٰ قیام سنت ہے۔“ [دیوبندی : مولانا اشرف علی تھانوی صاحب ”الامداد“ عدد 8 ماہ صفر 1336ھ جلد 3 صفحہ 35]

14 وحی کا فیصلہ إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا ○ ﴿از مطبع امداد المطابع تھانہ بھون﴾

ترجمہ آیت مبارکہ : ”بے شک اللہ ﷻ اور اُسکے فرشتے نبی ﷺ پر درود بھیجتے ہیں (تو) اے ایمان والو تم بھی اُن پر درود اور خوب سلام بھیجو۔“ [سورة الاحزاب ، آیت نمبر 56]

15 علماء کا نظریہ ” (قبر مبارک میں) آپ ﷺ کی حیات دُنیا کی سی ہے بلا تکلف ہونے اور یہ حیات مخصوص ہے آں حضرت ﷺ اور شہدائے ساتھ، برزخی نہیں ہے، جو

حاصل ہے تمام مسلمانوں کو --- ثابت ہوا کہ آپ ﷺ کی حیات دنیاوی ہے۔“ [دیوبندی : مولانا خلیل احمد سہارنپوری صاحب ”المہند علی المفند“ صفحہ 30]

15 وحی کا فیصلہ وَلَا تَقُولُوا لِمَنْ يُغْتَبِلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَمْوَاتٌ بَلْ أَحْيَاءٌ وَلَكِنْ لَا تَعْقِلُونَ ○ ﴿مکتبہ اہل علم لاہور﴾

ترجمہ آیت مبارکہ : ”اور مت کہو مردہ اُن کو جو لوگ شہید کر دیئے جائیں اللہ ﷻ کی راہ میں، بلکہ وہ تو زندہ ہیں لیکن تم اُنکی زندگی کا شعور نہیں رکھتے۔“

16 علماء کا نظریہ ” انبیاء اکرام ﷺ کی حیات (قبروں میں) حقیقی حسی دنیاوی ہے۔۔۔۔۔ بلکہ سیدی (میرے آقا) محمد بن عبدالباقی زُرقاتی فرماتے ہیں کہ انبیاء علیہم السلام

کی قبور مطہرہ میں ازواج مطہرات پیش کی جاتی ہیں اور وہ اُن کے ساتھ شب باشی فرماتے ہیں۔“ [بریلوی : مولانا احمد رضا خاں صاحب ”ملفوظات حصہ سوم“ صفحہ 249]

16 وحی کا فیصلہ أَلَيْسَ أُولَىٰ بِالْمُؤْمِنِينَ مِنْ أَنْفُسِهِمْ وَأَزْوَاجُهُ أُمَّهَاتُهُمْ ○ ﴿سورة الاحزاب ، آیت نمبر 6﴾

ترجمہ آیت مبارکہ : ” (ہمارے خاص) نبی ﷺ مؤمنین کی جانوں سے بھی بڑھ کر اُن پر حق رکھتے ہیں، اور ان کی بیویاں اُن (مؤمنین) کی مائیں ہیں۔“

17 علماء کا نظریہ ” اب رہا مشائخ کی روحانیت سے استفادہ اور اُن کے سینوں اور قبروں سے باطنی فیوض حاصل کرنا سو بیشک یہ صحیح ہے مگر اُس طریق سے جو اُس کے اہل اور

خواص کو معلوم ہے نہ اُس طرز سے جو عوام میں رائج ہے۔“ [دیوبندی : مولانا خلیل احمد سہارنپوری صاحب ”المہند علی المفند“ (سوال نمبر 11) صفحہ 40] ﴿مکتبہ اہل علم لاہور﴾

17 وحی کا فیصلہ ترجمہ صحیح حدیث : سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں : ”سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے زمانہ میں جب لوگ قحط سالی کا شکار ہو جاتے تو

سیدنا عمر رضی اللہ عنہ (قبر رسول ﷺ سے فیض لینے کی بجائے) سیدنا عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ کے وسیلہ سے بارش کی دعا کرتے اور عرض کرتے : اے اللہ ﷻ بے شک پہلے پہل ہم اپنے

نبی ﷺ کو تیری بارگاہ میں وسیلہ کے طور پر پیش کرتے تھے اور (اُنکی دُعائے) تو ہم پہ بارش برسا دیا کرتا تھا۔ اب (اُنکی وفات کے بعد) ہم تیری بارگاہ میں اپنے نبی ﷺ کے چچا کو وسیلہ کے

طور پر لے کر آئے ہیں۔ پس (اُنکی دُعائے) ہم پر بارش نازل فرما۔ (راوی کہتے ہیں) پس یوں اُن پر بارش برس پڑتی۔“ [صحیح بخاری ”کتاب الاستسقاء“ حدیث نمبر 1010]

18 علماء کا نظریہ ” اگر بالفرض بعد زمانہ نبوی ﷺ بھی کوئی نبی پیدا ہو تو پھر بھی خاتمیت محمدی ﷺ میں کچھ فرق نہ آئے گا۔“

﴿دارالاشاعت کراچی﴾

☆ **نوٹ :** اسی عبارت کو علامہ احمد دینی نے بھی اپنی ﴿جھوٹی نبوت﴾ کی دلیل میں پیش کیا تھا۔ [دیوبندی : مولانا قاسم نانوتوی صاحب ”تحذیر الناس“ صفحہ 34]

18 وحی کا فیصلہ مَا كَانَ مُحَمَّدٌ أَبَا أَحَدٍ مِّنْ جُلَائِكُمْ وَلَكِنَّ رَسُولَ اللَّهِ وَخَاتَمَ النَّبِيِّينَ وَكَانَ اللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا ○ [سورة الاحزاب ، آیت نمبر 40]

ترجمہ آیت مبارکہ : ” محمد ﷺ تو نہیں تم مَرَدُوں میں سے کسی کے باپ بلکہ وہ تو اللہ ﷻ کے رسول اور خاتم النبیین ﷺ ہیں اور ہر چیز اللہ ﷻ کے علم میں ہے۔“

ترجمہ صحیح حدیث : سیدنا ثوبان رضی اللہ عنہ روایت کرتے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا : ” میری اُمت میں 30 جھوٹے پیدا ہوں گے، اُن میں سے ہر ایک یہی دعویٰ

کرے گا کہ وہ اللہ ﷻ کا نبی ہے جبکہ میں خاتم النبیین ﷺ ہوں میرے بعد کوئی نبی نہیں۔“ [اِسکے سند بالاجماع محدثین صحیح ہے] [سنن ابی داؤد ”کتاب الفتن“ حدیث نمبر 4252]

19 علماء کا نظریہ (رسول اللہ ﷺ کے 650 سال بعد) شیخ ابو یزید قرطبی ایسے نوجوان کو ملے جسے لوگوں کے متعلق کشف ہو جاتا تھا کہ کون جنت میں ہے اور کون دوزخ میں ؟

بلکہ قرطبی صاحب نے اُسکی ماں کو 70,000 مرتبہ کلمہ بخش کر اُسکے کشف کے صحیح ہونے کا فوراً تجربہ بھی کر لیا۔ [دیوبندی : مولانا شیخ زکریا صاحب ”فضائل اعمال“ صفحہ 484]

19 وحی کا فیصلہ وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُظْلِعَكُمْ عَلَى الْغَيْبِ وَلَكِنَّ اللَّهَ يَجْتَبِيْ مِنْ دُسُلِهِ مَنْ يَّشَاءُ ○ [سورة آل عمران ، آیت نمبر 179]

ترجمہ آیت مبارکہ : ”اور اللہ ﷻ (کی یہ شان) نہیں ہے کہ تم لوگوں کو غیب پر آگاہ کر دے بلکہ اللہ ﷻ (غیب کی خبروں کیلئے) اپنے رسولوں میں سے جسے چاہتا ہے چن لیتا ہے۔“

سیدنا عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنی وفات سے 3- ماہ پہلے حجۃ الوداع کے موقع پر وصیت کرتے ہوئے ارشاد فرمایا :

☆ **ترجمہ صحیح حدیث :** ”بے شک میں اپنے بعد تم میں دو ایسی عظیم چیزیں چھوڑ کر جا رہا ہوں کہ اگر انھیں مضبوطی سے پکڑ لو گے تو کبھی گمراہ نہ ہو گے : 1 اللہ ﷻ کی کتاب اور

II اُسکے رسول ﷺ کی سنت (صحیح احادیث سے ماخوذ ہو)۔“ [الموطاء للمالك ”کتاب القدر“ حدیث نمبر 1628 ، المستدرک للحاکم ”کتاب العلم“ حدیث نمبر 318]

☆ **نوٹ :** اللہ ﷻ نے علماء اور وریشوں کی تعلیمات کی بجائے اپنی وحی (قرآن اور اُسکی تفسیر یعنی صحیح احادیث) کی حفاظت کی ذمہ داری خود لی ہے۔ [سورة الحجر، آیت نمبر 9]

نوٹ : ﴿اجماع اُمت﴾ کو کجّت ماننا دراصل قرآن و صحیح احادیث کا حکم ماننے میں ہی داخل ہے : [النساء : 115] ، [المُستدرک للحاکم ”کتاب العلم“ حدیث نمبر 399]

اگر قرآن و سنت (صحیح حدیث) اور اجماع اُمت کی مخالفت نہ آئے تو ﴿قیاس یا اجتہاد﴾ کرنا جائز ہے : [المُصنف لابن ابی شیبہ ”کتاب البيوع والاقضية“ اثر نمبر 22,990]